## سوال

(271)نابالغہ اورنابالغ کاکٹھے پرورش پانے کے بعدنکاح کرنا

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زیدنےاپنے لڑکے بکرکوحالت نابالغیت میں خالد کے سپردکیاتھااورلڑکا بکرگھرمیں خالد کے برابرپرورش پاتا رہاجب لڑکا بالغ ہواتوخالد نے اپنی لڑکی مسماۃ ہندوکانکاح اس سے کردیا چنانچہ مسماۃ ہندہ کوزوج بکرسے لڑکی مسماۃ رحمت پیداہوئی جوہنوزنابالغہ ہے۔ عرصہ تین سال سے زیادہ ہواکہ حسب رسم ورواج برادری لڑکی رحمت کومنسوب باجازت بکرکے خالد نے عمروسے کیااوربکرمسماۃ ہندہ اس تقررنسبت میں رضامندتھے اورہیں اوربکربوجہ بدچلنی اپنی چنددفعہ ماخوذہوکرسزایافتہ جیل کاہوااس وجہ سے مسماۃ ہندہ نے ہمیشہ اپنے باپ خالد کے گھررہنااختیارکیاجوآج تک موجودہے اوررحمت نے بھی ماں کے ہمراہ برابراپنے ناناخالد کے گھرپرورش پائی۔

چنانچہ مسمی خالد ہمیشہ متکفل اس کے ضروری امورات کے ہوتے رہے ہیں اورعرصہ ایک ماہ کاہوتاہے کہ بکرنے بالمشافہ چندآدمیوں کے اختیارنکاح کاخالدکودیاہے چنانچہ خالد اس اختیارکے سبب سے رحمت کابیاہ کرناچاہتاہے تاریخ بارات کی مقررہوچکی ہے اوربکربوجہ بدچلنی وآوارگی اپنی بالفعل ایک مقدمہ فوجداری میں غیرضلع ماخوذہوکرسزاجیل کی پائی ہے تاریخ معینہ کوبارات میں شریک نہیں ہوسکتاہے توخالداس اختیارسےاپنے جواس کوبکرسے چنددفعہ حاصل ہواہے رحمت کانکاح وکالت سے اپنی عمروسے کرسکتاہے یا نہیں؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس صورت میں کہ بکرخالدکواس امرکااختیاردےچکاہےکہ رحمت کانکاح عمروسےکردےخالدرحمت کانکاح عمروسے وکالتاًکرسکتاہے اوریہ نکاح اس نکاح کے برابرہے جو بکرخودکرتاوکیل کافعل عین موکل کافعل سمجھاجاتاہے۔نکاح بوکالت کے بارے میں بہت سی حدیثیں آئی ہیں اوراس مسئلے میں کسی کوخلاف نہیں ہے واللہ اعلم بالصواب۔کتبہ : محمدعبداللہ

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

**مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری**

**کتاب النکاح، صفحہ: 475**

**محدث فتویٰ**